49702-بیماری کی شفایابی کے متعلق زینب رضی اللہ تعالی عنہا سے منسوب جھوٹ

سوال

ان ایام میں ایک ای میل بہت زیادہ اور کثرت سے بھیجی جا رہی ہے جس میں ایک شخص بیان کرتا ہے کہ وہ مریض تھا خواب میں اسکے پاس زینب رضی اللہ تعالی عنہا آئیں اور جب وہ بیدار ہوا تو بیماری سے شفایاب ہو چکا تھا، پھر یہ شخص دوسروں کو بھی کہتا ہے اس ای میل کو آگے پھیلایا جائے، اور اگر کوئی شخص ایسا نہیں کرتا تو اسے بہت زیادہ نقصان ہوگا جس سے اس کی موت واقع ہو جائیگی.. اس طرح کی ای میل میں کہاں تک صداقت پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

عزیز بھائی آپ نے جس پمفلٹ اور ای میل کے متعلق دریافت کیا ہے وہ نئے نہیں، بلکہ اس دور میں خط وکتابت کے وسیع اور تیز تر وسائل مثلا ای میل وغیرہ کی بنا پر بہت عام ہو چکے ہیں، کیونکہ عام لوگ جاہل ہیں اور دین سے محبت کے غلبہ کی وجہ سے وہ اس طرح کی اشیاء کو بہت جلد تسلیم کر لیتے ہیں.

اس طرح کے قصے بہت زیادہ سامنے آئے ہیں جن کی تفصیل تو مختلف ہے لیکن ان کی فکر اور سوچ اور لوگوں کے عقائد پر برے اثرات ایک ہی طرح کے ہیں.

اس طرح کے قصوں سے اجتناب اور بچ کر رہنے کے متعلق شیخ ابن باز رحمہ اللہ کی کلام بیان ہو چکی جو ذیل میں دی جاتی ہے :

بعض جاہلوں کی جانب سے ایک جھوتا پملفٹ پھیلانے کے متعلق تنبیہ :

والصلاۃ والسلام علی عبداللہ ورسولہ نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اما بعد :

سب تعریفات اللہ سبحانہ وتعالی کی ہیں اور اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اللہ کی رحمتیں ہوں :

اما بعد :

میں نے ایک جھوٹا پمفلٹ دیکھا بعض جاہل اور قلت علم و بصیرت رکھنے والے افراد اس کی ترویج کر رہے ہیں وہ پمفلٹ بالنص درج ذیل ہے :

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والصلاۃ والسلام علی اشرف المرسلین سیدنا محمد علیہ الصلاۃ والسلام وعلی آلہ وصحبہ وسلم.

اللہ کا فرمان ہے :

.{یاد رکھو اللہ کے اولیاء پر نہ تو کوئی اندیشہ ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوتے ہیں}. صدق اللہ العظیم.

میرے مسلمان بھائی اور میری مسلمان بہن :

ایک تیرہ برس کی لڑکی بہت شدید بیماری تھی اور اس کے مرض کو لاعلاج قرار دے دیا گیا، ایک رات اس کی مرض میں اور اضافہ ہوگیا تو وہ رونے لگی اور اسی حالت میں اسے نیند آگئی نیند میں اسے سیدہ زینب رضی اللہ تعالی عنہا نظر آئیں اور انہوں نے اس کے منہ میں چند قطرے ڈالے جب وہ نیند سے بیدار ہوئی بیماری سے شفایاب ہوچکی تھی، سیدہ زینب رضی اللہ تعالی عنہا نے اس سے مطالبہ کیا کہ وہ یہ روایت تیرہ بار لکھ کر مسلمانوں میں تقسیم کرے تا کہ اللہ خالق کی قدرت میں عبرت حاصل ہو، اور اس کی مخلوق میں اللہ کی نشانیاں واضح ہوں، اور اللہ تعالی اس شرک سے بلند و بالا ہے جو وہ شرک کرتے ہیں، چنانچہ اس لڑکی نے زینب رضی اللہ تعالی عنہا کے کہنے پر عمل کیا اور ذیل میں بیان کردہ امور حاصل ہوئے :

پہلا نسخہ :

1 یہ پمفلٹ ایک فقیر شخص کے ہاتھ لگا تو اس نے اسے تقسیم کیا اور تیرہ روز گزرنے کے بعد وہ فقیر شخص اللہ کی مشیئت سے مالدار ہوگیا.

2 دوسرا نسخہ :

ایک ملازم شخص کے ہاتھ لگا تو اس نے اس کی کوئی قدر نہ کی اور تیرہ دن گزرنے کے بعد اس کی ملازمت جاتی رہی.

3 تیسرا نسخہ :

ایک غنی اور مالدار کے ہاتھ لگا تو اس نے اسے لکھنے سے انکار کردیا اور تیرہ دن گزرے تو وہ اپنے سارے مال سے ہاتھ دھو بیٹھا.

میرے مسلمان بھائی اور بہن اس پمفلٹ کو پڑھنے کے بعد آپ جلد اسے تیرہ مرتبہ لکھ کر لوگوں میں تقسیم کریں، آپ اپنی مراد اللہ جل شانہ سے پالینگے.

اللہ تعالی ہمارے نبی سید محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے. اھ).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

جب میں نے یہ جھوٹا اور اپنی طرف سے گھڑا ہوا پمفلٹ دیکھا تو اس پر تنبیہ کرنا ضروری سمجھا کہ اس کے لکھنے والے کا خیال ہے کہ اس کی ترویج کرنا اور اسے لکھ کر تقسیم کرنے میں بہت سارے فوائد اور مصلحت پائی جاتی ہیں، اور اس کی قدر نہ کرتے ہوئے نہ لکھنے والے شخص کا نقصان ہوجائیگا.

یہ ایک ایسا جھوٹ ہے جس کی صداقت کی کوئی اساس نہیں، بلکہ یہ جھوٹے اور کذاب و دجال قسم کے افراد کی افترا کردہ ہے جو مسلمانوں کی اپنے رب اور الہ پر توکل اور نفع و نقصان کے مالک ہونے کے اعتقاد سے دور ہٹانا چاہتے ہیں، اس اعتقاد کے ساتھ مباح اور شرعی اسباب پر اعتماد کرنا صحیح ہے لیکن یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ایک اللہ وحدہ لاشریک کو چھوڑ کر دوسروں سے تعلق رکھا جائے، اور انہیں سے نفع و نقصان طلب کیا جائے.

اور ان لوگوں کی یہ بھی کوشش ہے کہ غیر مباح اور باطل اور غیر مشروع اسباب کو اپنایا جائے اور ایسی امور کیے جائیں جو اللہ سبحانہ و تعالی کے علاوہ دوسروں سے تعلق رکھے اور اس کے علاوہ غیر اللہ کی عبادت کا باعث بنیں.

بلاشک و شبہ یہ مسلمان دشمن عناصر کے ہتھکنڈے ہیں جو انہیں دین حق سے دور کرنا چاہتے ہیں چاہے اس میں انہیں کوئی بھی وسیلہ اختیار کرنا پڑے، مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ان ہتھکنڈوں اور چالوں سے بچ کر رہیں اور ان کے دھوکہ میں مت آئیں، اسی طرح مسلمان پر یہ بھی واجب اور ضروری ہے کہ وہ اس اور اس طرح کے دوسرے مزعوم اور جھوٹے پمفلٹ سے دھوکہ مت کھائیں جو وقتاً فوقتاً لوگوں میں رائج کیے جا رہے ہیں.

اس قسم کے کئی ایک پمفلٹ پر پہلے بھی کئی بار تنبیہ کی جا چکی ہے، مسلمان کے لیے اس طرح کا کوئی بھی پمفلٹ لکھنا اوراسے تقسیم کرنا کسی بھی حالت میں جائز نہیں، بلکہ اس برائی کو سرانجام دینے والے شخص گنہگار رہوگا، بلکہ خدشہ ہے کہ اس جلد یا بدیر کسی سزا کا سامنا نہ کرنا پڑجائے؛ کیونکہ یہ بدعات میں شمار ہوتا ہے، اور بدعت کا شر بہت عظیم اوراس کی سزا بہت سخت ہے.

یہ پملفٹ اس اعتبار سے تو بدعت ہے، اوراسی طرح یہ شرک کے وسائل اور اہل بیت اور دوسرے فوت شدگان افراد کے متعلق غلو اور حد سے تجاوز کرنے میں بھی شامل ہوتا ہے، اور اللہ کے علاوہ انہیں پکارنے اوران سے مدد طلب کرنے، اوران کے متعلق یہ اعتقاد رکھنے میں شامل ہوتا ہے کہ یہ نفع و نقصان کے مالک ہیں، اور جو انہیں پکارے اوران سے مدد طلب کرے انکی مدد کرتے ہیں، اور یہ اللہ کے ذمہ جھوٹ بھی ہوگا.

حالانکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

.{جھوٹ وافتراء تو وہی باندھتے ہیں جنہیں اللہ تعالی کی آیتوں پر ایمان نہیں ہوتا، یہی لوگ جھوٹے ہیں }.النحل (105).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسا کام ایجاد کیا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے" متفق علیہ.

اس لیے سب مسلمان پر اجب ہے کہ جس کے ہاتھ یہ پمفلٹ یا اس طرح کا کوئی اور پمفلٹ لگے وہ اسے پھاڑ کر ضائع کردے، اور لوگوں کو اس سے اجتناب کرنے اوراس میں جو وعدے اور دھمکیاں ہیں ان کی جانب التفات نہ کرنے کی تلقین کرے؛ کیونکہ یہ جھوٹ ہے اور صداقت کے اعتبار سے اس کی کوئی اساس نہیں اور نہ ہی اس کے نتیجہ میں کوئی شر اور خیر مرتب ہوتی ہے.

لیکن جس نے اسے لکھا اور تقسیم کیا اوراس کی دعوت دی اور مسلمانوں میں اس کی ترویج کی وہ گنہگار رہوگا، کیونکہ یہ برائی اور ظلم وزیادتی میں معاونت ہے جس سے اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنی محکم کتاب قرآن مجید میں منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

.{اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ اور ظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو، یقینا اللہ تعالی شدید سزا دینے والا ہے }.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ہر قسم کی برائی سے امن و سلامتی عطا فرمائے، اس طرح کے پمفلٹ شائع اور نشر کرنے اور دین میں ایسی چیزیں داخل کرنے والوں سے جو دین کا حصہ نہیں ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی بہتر کارساز ہے.

اللہ سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس کے ساتھ وہی معاملہ کرے جس کا وہ مستحق ہے؛ کیونکہ اس نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ کی ترویج کی اور لوگوں ک شرک کے وسائل اور فوت شدگان کے بارہ میں غلو کی دعوت، اور لوگوں کو ایسے کام میں مشغول کرنے کی کوشش کی ہے جس میں ان کا صرف نقصان ہے کوئی فائدہ نہیں.

اللہ تعالی اوراس کے بندوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے ہم نے یہ تنبیہ کی ہے، اللہ تعالی اپنے بندے اور رسول ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (8/246-248).

واللہ اعلم.